خیبر پختونخوا پاکستان کے دفاعی مقاصد کیلئے غیر منقولہ جائیداد کی حصول کا آرڈیننس، ۱۹۸۱ء

خیبر پختونخوا ۱۹۸۱ء کا آرڈیننس نمبر IV

مشتملات

دیباچہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان ،وُسعت اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. غیر منقولہ جائیداد وغیرہ کا حصول کرنا۔

۴. حصول شدہ غیر منقولہ جائیداد کا تسلسل۔

۵. حصول شُدہ جائیداد کیلئے انشاء پردازی۔

۶. معاوضہ کی نظر ثانی۔

۷. صوبائی حکومت کی طرف سے اختیار کی تفویض۔

۸. پولیس کی بااختیار افسر کی معاونت کرنا۔

۹. سزائیں۔

۱۰. آرڈیننس کا دوسرے قوانین کی تنسیخ کرنا۔

۱۱. استثنٰی۔

۱۲. اپیل

۱۳. سماعت کا اخراج۔

۱۴. اُصول بنانے کا اختیار۔

خیبر پختونخوا پاکستان کے دفاعی مقاصد کیلئے غیر منقولہ جائیداد کی حصول کا آرڈیننس، ۱۹۸۱ء

خیبر پختونخوا ۱۹۸۱ء کا آرڈیننس نمبر IV

[پشاور ۱۳ اِ اپریل، ۱۹۸۱ء]

ایک
آرڈیننس

تاکہ غیر منقولہ جائیداد کو پاکستان کے دِفاع کے مقصد کیلئے کام میں لایا جاسکے اور حراست میں رکھا جائے۔

دیباچہ۔ یہ قرین مصلحت ہے کہ پاکستان کے دفاعی مقاصد کیلئے غیر منقولہ جائیداد کے حصولی کرنے اور اس کو برقرار رکھنے کیلئے اور اس سے متعلقہ معاملات کیلئے مہیا کیا جائے۔

اور جیساکہ گورنر خیبر پختونخوا مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں کہ فوری قدم اُٹھانا ضروری ہوگیا ہے۔

اب، اس لئے جولائی ۱۹۷۷ء کے پانچویں دن کے اعلان کے آڑ میں، جو پڑھی جاتی ہے قوانین (نافذالعمل) حکم ۱۹۷۷ء (سی. ایم. ایل. اے حکم نمبر I، ۱۹۷۷ء)، اور اس مد میں اس کو قابل بنانے والے تمام اختیارات کے استعمال کرکے، خیبر پختونخوا کا گورنر مہربان ہے کہ مندرجہ ذیل قانون کو بنائے اور نافذ کریں۔

مختصر عنوان، وُسعت اور آغاز۔

۱. اس قانون کو خیبر پختونخوا پاکستان کے دفاعی مقاصد کیلئے غیر منقولہ جائیداد کی حصول کا آرڈیننس، ۱۹۸۱ء کہا جائے گا۔

(۲) اس کی وُسعت تمام خیبر پختونخوا میں ہوگی۔

(۳) یہ فوری نافذالعمل ہوگا اور یہ جولائی ۱۹۷۵ء کے بیسویں دِن پر اور سے مؤثر تصور ہوگا۔

تعریفات۔

۲. اس قانون، جب تک مضمون میں کوئی اور ضروری نہ ہو تو،۔

(اَ) "صوبہ" کا مطلب خیبر پختونخوا ہوگا؛ اور

(ب) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا ہوگا۔

غیر منقولہ جائیداد وغیرہ کا حصول کرنا۔

۳. (۱) جب بھی پاکستان کے دفاعی مقصد کیلئے صوبہ میں واقع غیر منقولہ جائیداد کا حصول ضروری یا برمحل ہو، حکومت، وفاقی حکومت کی طرف سے تحریری استدعا ملنے پر، اس مد میں تحریری حکم کے ذریعے وفاقی حکومت کیلئے غیر منقولہ جائیداد کا حصول کے بابت، اور اخراجات پر،

جتنی مدت کیلئے وفاق چاہے اور جائیداد کے حصول اور استعمال کے معاملے میں ایسے احکامات جاری کرے گا جن کو یہ ضروری یا بر محل سمجھے۔

(۲) جہاں حکومت نے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت غیر منقولہ جائیداد کو کام میں لایا ہو، تو مالک پر اور جہاں مالک آسانی سے قابلِ نشاندہی نہ ہو یا ملکیت متنازعہ ہو تو سرکاری گزٹ یا مقامی اخبار میں ایک نوٹس، جس میں حکومت کی طرف سے اس ذیلی دفعہ کی پیروی میں غیر منقولہ جائیداد کے حصول کا فیصلہ لکھا ہو گا، شائع ہو گا اور اس کی ایک نقل جائیداد کے کسی نمایاں حصے پر چسپاں ہو گا یا مقامی جگہ میں ڈھول سے مشتہر کیا جائے گا۔

(۳) جہاں ریکوزیشن کا نوٹس جائیداد کے مالک پر تعمیل ہو جائے، ذیلی شق (۲) کے تحت سرکاری گزٹ میں شائع ہو جائے تو پھر اس نوٹس کی تعمیل یا اشاعت کے پندرہ دن کے بعد اس دن سے، یہ غیر منقولہ جائیداد جو کفالت، دھن، دعویٰ، کرایہ یا اسی طرح دوسری رُکاوٹوں سے آزاد حکومت کے پاس جمع ہو گی اور حکومت اس جائیداد کا قبضہ ایسے شخص کو دے گی جس کو وفاقی حکومت نے مخصوص کیا ہو۔

حصول شدہ غیر منقولہ جائیداد کا تسلسل۔

۴. جہاں اس قانون کے عمل میں آنے سے پہلے، وفاقی حکومت کے قبضے یا استعمال میں کوئی غیر منقولہ جائیداد پاکستان کے دفاع کیلئے کسی بھی کرایہ نامہ یا معاہدہ کے تحت یا کوئی بصورتِ دیگر، اگر ہو تو یہ دفعہ ۳ کے تحت استعمال میں لائی جانی تصور ہو گی اور تمام احکامات کے حسبِ ضابطہ اثرات ہونگے۔

حصول شُدہ جائیداد کیلئے انشاء پردازی۔

۵. (۱) جہاں اس قانون کے تحت غیر منقولہ جائیداد کا حصول کیا جائے، تو مالک کو اس کا معاوضہ ادا ہو گا وہ جو اس طریقے سے اور ان اُصولوں کے مطابق جو یہاں پر بنائے گئے ہیں، جیسا کہ۔

(اَ) جہاں رقم مخصوص ہوں اور معاہدہ کے ذریعے شرائط بنی ہوں، تو یہ اس معاہدہ کے مطابق ادا ہو گا؛ اور

(ب) جہاں کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو تو حکومت متعلقہ ڈویژن کا کمشنر بحیثیت ثالث تعینات کرے گا، جس کا فیصلہ زیر شق ۱۲ اِ کے حتمی ہو گا۔

(۲) ثالث کو دوسرے چیزوں کے درمیان فیصلہ دیتے وقت ان باتوں کا بھی خیال رکھنا ہو گا۔

(اَ) ریکوزیشن کی حالت جیسا کہ آیا وہ عارضی خاصیت کی ہو یا لامتناہی

عرصہ کیلئے ہو؛

(ب) ریکوزیشن کے وقت غیر متحرک جائیداد کی بازاری قیمت؛

(ج) ایسے ہی جگہ کا کرایہ ایسے ہی حالت میں جو کہ گردونوح میں ہو ریکوزیشن کی تاریخ پر؛اور

(د) لینڈ ریکوزیشن ایکٹ ۱۸۹۴ء (۱۸۹۴ء کا قانون نمبرI) کے دفعات ۲۳اور ۲۴میں دیئے گئے عوامل، جواب تک رہنمائی فراہم کرتے ہیں کہ معاوضہ کی خاص رقم متعین کی جاسکے۔

۶. زیرِ دفعہ ۱۵ کے تحت قابلِ ادا معاوضہ پر ہر تین سال بعد نظر ثانی کی جائے گی، زمین کے احکام میں لائے جانے کے تاریخ سے معاوضے کی رقم اس دُہرائی پر دفعہ ۵ کے احکامات کے مطابق متعین ہو گی۔ — معاوضہ کی نظر ثانی۔

۷. حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ اعلان حکم دے سکتا ہے کہ جو اختیار اس قانون کے تحت حکومت استعمال کرتی تھی تو وہ اس کے ماتحت افسر بھی استعمال کرے گا۔ — صوبائی حکومت کی طرف سے اختیار کی تفویض۔

۸. اگر کوئی افسر زیرِ دفعہ ۷ کے تحت بااختیار، اس قانون کے تحت اختیار استعمال کرتا ہے تو اختیار کے استعمال کے لئے اس کو پولیس کی مدد کی ضروری ہوتی ہے وہ قریبی پولیس سٹیشن کے انچارج افسر کو ریکوزیشن بھیجے گا جو اس ریکوزیشن کے ملنے پر ضروری مدد فراہم کرے گا۔ — پولیس کی بااختیار افسر کی معاونت کرنا۔

۹. کوئی شخص جو اس قانون کے نفاذ کے بعد، جس نے حکومت کے حاصل کردہ اس قانون کے تحت غیر متحرک جائیداد میں مداخلت کی یا کوئی رُکاوٹ پیدا کی، ایسی جائیداد کے استعمال میں، تو مجسٹریٹ کے سامنے الزام ثابت ہونے پر قید کی سزا پائے گا جو چھ مہینوں تک ہو سکتی ہے یا جُرمانے کا جو پانچ ہزار روپے تک تجاوز کر سکتا ہے یا دونوں۔ — سزائیں۔

۱۰. اس قانون کے احکامات مؤثر ہونگے علاوہ اس کے جو کسی دوسرے وقتی نافذ العمل قانون میں مشتمل ہوں، یا کسی قانون ڈگری یا عدالتی حکم ہو یا کوئی معاہدہ یا کنٹریکٹ ہوا ہو اس قانون کے آغاز سے پہلے یا بعد میں۔ — آرڈیننس کا دوسرے قوانین کی تنسیخ کرنا۔

۱۱. کوئی بھی نالش، مقدمہ یا قانونی کاروائی حکومت کے خلاف نہیں ہو گی نہ کسی دوسرے شخص کے خلاف جو نیک نیتی میں کام کرتا ہو یا ارادہ رکھتا ہو یا اس قانون کی پیروی میں کام کرنا چاہتا ہو۔ — استثنیٰ۔

۱۲. کوئی شخص جو زیرِ دفعہ ۵ کے ذیلی شق (۲) کے تحت کمشنر کے فیصلہ سے متاثر ہوا، ہو تو وہ ہائی کورٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔ اپیل

۱۳. سوائے جو زیرِ دفعہ ۱۲ اِ میں مہیا ہے کوئی عدالت نہیں کرے گی۔ سماعت کا اخراج۔

(اَ) حکم، جو ہوا ہو اور کوئی کام اگر ہوا ہو اور کوئی قدم اگر لیا گیا ہو یا کسی حکم کا ہونا، کرنا یا لینا اس قانون کے تحت، ارادہ ہو تو اس کو عدالت میں نشانہ سوال، نہیں کیا جائے گا اور نہ اس کو نشانہ سوال بنانے کی اجازت دی جائے گی؛ اور

(ب) کوئی عدالت کوئی حکم امتناعی نہیں دے گا یا نہ کوئی حکم کرے گا اور نہ کوئی عدالت کاروائی کرے گی اس سے متعلق کسی کام کے ہونے پر یا ارادہ کرنے پر یا کئے جانے پر اس قانون کے تحت۔

۱۴. حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ اعلامیہ اس قانون کے مقاصد کے بجا آوری کے لئے اُصول بنائے گی۔ اُصول بنانے کا اختیار۔

لفٹیننٹ جنرل فضل حق
گورنر خیبر پختونخوا

پشاور،
مورخہ
۱۰ اِپریل، ۱۹۸۱